محدث اور قارئین ادارہ

’محدث‘ کے بارے میں قارئین اور معاصر جرائد کی آراء

اِدارہ کو محدث کے بارے میں اکثر وبیشتر تعریفی خطوط اور بیش قیمت مشورے موصول ہوتے رہتے ہیں۔ فتنۂ انکار حدیث کی اشاعت کے موقع پر ہمیں بڑی تعداد میں یہ خطوط موصول ہوئے۔ بعض اہم شخصیات کے خطوط کے علاوہ معاصر دینی جرائد میں بھی محدث اور اس کے خاص شمارے کے بارے میں تبصرے کئے گئے۔ قارئین کی آرا اور معاصر جرائد کے نیک جذبات آپ کے پیش خدمت ہیں۔ (ادارہ)

..............................(۱)..............................

وزیر مذہبی اُمور، صوبہ سرحد کا مراسلہ

۲۰/اکتوبر ۲۰۰۲ء

برادرِ محترم ومکرم حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

آج شام ’محدث‘ کا اشاعتِ خاص بعنوان ’فتنۂ انکارِ حدیث‘ ملا۔ ایک ادنیٰ مسلمان اور كلية الحديث الشريف مدینہ یونیورسٹی کے سابق طالب علم کی حیثیت سے مجھے اس موقع پر جو قلبی اطمینان محسوس ہوا، وہ شاید اس قلبی اطمینان سے کم نہ ہو جو اس اشاعتِ خاص کی ترتیب وتدوین پر خود آپ محسوس فرما رہے ہیں۔

فہرست مضامین، اشاریے اور بعض مضامین کا مطالعہ میں نے فوری طور پر کیا۔ چند گزارشات آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ شاید میرے جیسے لوگوں کو مزید علمی وروحانی فوائد حاصل ہوں:

① ’پرویز کے بارے میں علماءِ امت کے فتاویٰ‘ کے عنوان سے صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۶ پر چند فتاویٰ مذکور ہیں۔ میرے خیال میں یہ بجائے خود ایک اہم موضوع ہے۔ اس موضوع پر جتنے

فتاویٰ اب تک عالم اسلام میں صادر ہوئے ہیں، اگر انہیں جمع کر کے ضروری حوالہ جات، تفاصیل، حواشی اور اشاریوں کے ساتھ کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے تو علما اور محققین کے لئے انتہائی مفید کام ہوگا۔

② صفحہ ۲۲۱ تا ۲۳۷ پر ڈاکٹر خالد رندھاوا صاحب کا مضمون بعنوان 'برصغیر میں انکارِ حدیث کا لٹریچر' شائع ہوا ہے۔ یہ بھی بہت اچھی کوشش ہے۔ اگر اس میں وہ لٹریچر بھی شامل کر دیا جائے جو برصغیر سے باہر لکھا یا چھاپا گیا ہے تو مزید جامعیت پیدا ہوگی۔

③ انکارِ سنت کے علمبرداروں کے پاس وسائل کی بہتات ہے۔ ان کا لٹریچر بڑی تعداد میں چھپتا ہے اور ہر جگہ دستیاب ہے۔ عوام ناواقفیت سے اسے دینی لٹریچر سمجھ کر خرید لیتے ہیں اور پھر منکرین سنت کے دام میں پھنستے چلے جاتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک کتابچہ شائع کیا جائے جس میں انکارِ سنت پر مبنی لٹریچر کی مکمل تفاصیل موجود ہوں اور ساتھ ہی انکارِ سنت کی حمایت میں لکھنے والے مصنّفین، مؤلفین، مقالہ نگار، کالم نویس اور مقرر حضرات کے نام ایک فہرست کی صورت میں الف بائی ترتیب کے ساتھ شائع کئے جائیں، کیونکہ بہت سے متبعین سنت کو اس بات کا علم نہیں ہوتا کہ کون منکر سنت ہے؟

④ جن جن احادیثِ مبارکہ کو منکرین سنت نے خصوصی طور پر نشانہ بنایا ہے، ان کی ایک فہرست تیار کی جائے اور پھر متبعین سنت میں سے جس کا جواب زیادہ مدلل اور مسکت ہو، ہر حدیث کے ساتھ شائع کیا جائے۔

⑤ ملکی اور سطحی طور پر ایک ایسا ادارہ موجود ہونا چاہیے، جہاں انکارِ سنت کے ردّ میں کم از کم دو سالہ کورس ہو اور خصوصی طور پر دینی مدارس کے فارغ التحصیل علما کرام کو تخصص کرایا جائے۔

⑥ انکارِ حدیث کے ردّ میں تقریباً ہر دینی رسالے اور مجلّے میں کچھ نہ کچھ شائع ہوتا رہتا ہے، ان رسائل اور مجلّات کے مدیران صاحبان سے گزارش کی جائے کہ وہ بھی فتنہ انکارِ سنت کے ردّ میں خصوصی نمبر شائع کریں اور اس میں وہ تمام مواد یکجا کر دیا جائے جو وہ ماضی میں مختلف اوقات میں خود شائع کر چکے ہیں۔

⑦ صفحہ ۸۱ پر اکبر الہ آبادی کے دو اشعار تحریر ہیں، آخری شعر یوں تحریر ہے:

www.KitaboSunnat.com

شیطان کو ’رحیم‘ کہہ دیا تھا اک دن
اک شور اٹھا خلافِ تہذیب ہے یہ!

شعر و شاعری سے مجھے کچھ زیادہ شغف نہیں، لیکن جس سیاق و سباق میں یہ شعر تحریر کیا گیا ہے، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں لفظ ’رحیم‘ کی بجائے ’رجیم‘ (جیم کے ساتھ) ہونا چاہئے تھا۔

⑧ صفحہ ۲۵۰ پر دینی مجلّات کی فہرست ہے۔ سالوں کے کالم میں ’ترجمان القرآن‘ کے سامنے ۱۲۹ درج ہے جو شاید صحیح نہیں ہے۔

⑨ اسی صفحہ پر ماہنامہ ’معارف‘ کے سامنے ۱۵۰ درج ہے، اس کی تحقیق بھی ضروری ہے۔

⑩ میں ایک بار پھر اس عظیم کاوش پر آپ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور بارگاہِ الٰہی میں دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں متبعین سنت میں شامل فرما دے۔ آمین!   تلك عشرة كاملة

ربنا آمنا بما أنزلت واتبعنا الرسول فاكتبنا مع الشاهدين

خیر اندیش قاری روح اللہ محمد عمر مدنی (وزیر مذہبی اُمور، صوبہ سرحد، پاکستان)

جواب: چند باتوں کی وضاحت یہاں ضروری ہے:

پہلے نکتہ میں پرویزیت پر تمام فتاویٰ کو جمع کرنے کی ضرورت کی طرف جو اشارہ کیا گیا ہے، اس سلسلے میں اسی خاص نمبر میں ایک اہم کتاب کا تعارف بطورِ خاص کرایا گیا ہے۔ جامعہ بنوریہ کراچی سے یہ کتاب مولانا منظور احمد نعمانی نے ۴۰ برس قبل شائع کی تھی، جس میں دنیا بھر کے ایک ہزار سے زائد علما کے فتاویٰ جات کے متن عربی و اردو میں شائع کئے گئے ہیں۔ (دیکھئے صفحہ نمبر ۲۴۷، ۲۴۸) اس کے بعد سے پرویزیت کے بارے میں دیے گئے فتاویٰ محدث کی اس خصوصی اشاعت میں جمع کر دیے گئے ہیں۔ فتاویٰ کی جمع وتدوین کی اس ضرورت کو محدث کا یہ شمارہ اور مذکورہ بالا کتاب بخوبی پورا کرتی ہے۔

اسی موضوع پر ایک اور کتاب بھی العین ٹرسٹ، کراچی نے ۱۹۸۴ء میں شائع کی ہے۔ جناب ولی حسن کی ترتیب شدہ اس کتاب کا نام ’فتنہ انکار حدیث یعنی پرویز اور دیگر منکرین

حدیث کے بارے میں علماء امت کا متفقہ فتویٰ‘ ہے۔

نکتہ نمبر ۸ اور ۹ کے تحت ماہنامہ ترجمان القرآن اور ماہنامہ معارف کی جلدوں کی کثرت پر توجہ دلائی گئی ہے۔ واضح رہے کہ یہ دونوں ماہنامے دیگر جرائد کے برعکس سال میں دوبار جلد تبدیل کرتے ہیں اور ہر جلد ۶ شماروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ترجمان القرآن نے اپنی اس قدیم روایت کو چند سالوں سے اب تبدیل کرلیا ہے۔ (ح م)

(۲)

ڈائریکٹر ابوالکلام آزاد ریسرچ سنٹر، کراچی کا مراسلہ

۳۰ ؍اکتوبر ۲۰۰۲ء

حضرت محترمی ومکرمی حضرت علامہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی مدظلہ

السلام علیکم!

محدث کے لئے شکرگزار ہوں۔ فتنۂ انکارِ حدیث کی اشاعت ایک اہم دینی وعلمی خدمت ہے۔ نہایت اہم مطالب مدوّن ہوگئے۔ ترتیب وتالیف اور تزئین میں حسن انتخاب اور ذوقِ علم وفن کی کارفرمائی ہے۔ دیکھ کر طبیعت خوش ہوگئی۔ نہ صرف معناً بلکہ صوراً بھی نہایت خوب ہے، تبریک پیش کرتا ہوں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خاکسار ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری

(۳)

مدیر ہفت روزہ اہل حدیث لاہور کا مراسلہ

محترم حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب السلام علیکم!

خیریت موجود، کیفیت مطلوب

محدث کا نیا شمارہ ’حجیت ِحدیث نمبر‘ ماشاء اللہ قابل قدر کاوش ہے۔ میں نے اس موضوع پر کافی لکھا ہے۔ محدث میں بھی ایک مقالہ شائع ہوچکا ہے۔ اگر مجھے علم ہوتا تو میں بھی شامل ہوجاتا۔ بہرحال اس نمبر سمیت محدث پابندی سے مطالعہ کرنے کی خواہش ہے۔

خاکسار حافظ محمد عبدالاعلیٰ درّانی

(۴)

سر پرست اعلیٰ کریم بخش اسلامک لائبریری

محترم المقام جناب حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب مدیر اعلیٰ 'محدث' لاہور

السلام علیکم! ۴/ نومبر ۲۰۰۲ء

امیدِ کامل ہے کہ آپ خیرت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے علم و عمل میں عروج وترقی عطا فرمائے۔ ایک مدت سے آپ کا مایہ ناز جریدہ 'محدث' کریم بخش اسلامک لائبریری شرقپور شریف میں وصول ہورہا ہے۔ جس سے بیسیوں اہل علم اور طلبہ اپنی علمی تشنگی بجھاتے ہیں۔ میں اس پرتہہ دل سے مشکور ہوں۔

حقیقت یہ ہے کہ میں بریلوی مکتبہ فکر کا طالب علم ہوں مگر اس کے باوجود آپ کا جریدہ محدث بڑے شوق سے پڑھتا ہوں۔ ویسے تو لائبریری میں تقریباً تمام مکاتب فکر کے رسائل وکتب وصول ہوتے ہیں مگر آپ کا علمی و اصلاحی مجلّہ محدث بطورِ خاص ہمارے پیش نظر رہتا ہے۔آپ کی شائع شدہ تحریروں کو میں ہی نہیں بلکہ میرے دوست بھی پسند کرتے ہیں، کیونکہ ان تحریروں میں فرقہ وارانہ تعصب کی بو نہیں ہوتی۔ اگر حقیقت بیان کی جائے تو آپ کا یہ رسالہ اہلحدیث مسلک ہونے کے ناطے، حضورؐ کی حدیثوں کے احیا اور ان کی بقا کے لئے جو جہاد کررہا ہے، انہیں ہدیۂ تبریک پیش کرنے کو جی چاہتا ہے۔

میرے ذہن میں آج بھی آپ کے رسالہ میں شائع ہونے والے اس مضمون کے نقوش باقی ہیں جس میں مولانا امین احسن اصلاحی کی شخصیت اور ان کے اسلامی نظریات کا پوسٹ مارٹم کیا گیا تھا۔اب خصوصی نمبر 'فتنہ انکار حدیث' میں انتہائی علمی اور تحقیقی تحریروں کے مطالعہ کا موقع ملا جو واقعی حدیثِ نبویؐ سے بہت بڑی عقیدت اور حضورِ نبی کریم ﷺ سے والہانہ محبت کا اظہار ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حضور سرورِ دو عالمؐ سے اور زیادہ محبت اور اس کارِ خیر میں استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

مخلص عبدالرؤف شاداب (سرپرستِ اعلیٰ)

سٹوڈنٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن شرقپور، کریم بخش اسلامک لائبریری، شرقپور

www.KitaboSunnat.com

(۵)

محترم برادرم حافظ حسن مدنی صاحب حفظہ اللہ

السلام علیکم! ۷/نومبر ۲۰۰۲ء

مزاج بخیر، ماہنامہ 'محدث' باقاعدگی سے موصول ہورہا ہے۔ برسہا برس سے جماعتی جرائد و رسائل میں جس تشنگی کا اس عاجز کو احساس تھا، محدث کے ساتھ چند ماہ کے تعلق نے بہت حد تک اسے تسکین فراہم کی ہے۔ اس کے علاوہ اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ اور اس کے ذیلی ادارہ جات یقیناً آپ کی محنت، خلوص اور علم دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

'محدث' کا خصوصی شمارہ 'فتنہ انکار حدیث' موصول ہوا۔ اس میں مضامین کی جامعیت مسلمہ، لیکن مضامین کیلئے آپ کا حسن انتخاب نہایت قابل ستائش ہے۔ یقیناً آپ نے تاریخ کا ایک بڑا حصہ کوزے میں بند کردیا ہے۔ نیز اپنے اسلاف کی طرح، علمی روایات کی پاسداری کرتے ہوئے ختم نبوتؐ کی چاکری کا حق ادا کردیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

میں آپ کی توجہ اس طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ اسماعیلی، آغاخانی، امین احسن اصلاحی، جاوید احمد غامدی وغیرہ کے متعلق بھی عوام کو آگاہ کریں تاکہ ان کا اور مستشرقین کا مشترکہ کردار، سوچ اور فکر سے عوام کو آگاہی حاصل ہو۔ جزاکم اللہ

حضرت حافظ عبدالرحمٰن مدنی دامت برکاتہ کی خدمتِ اقدس میں میرا سلام عرض کردیں۔ شکریہ نیک دعاؤں کے ساتھ ...... تاجدارِ ختم نبوت کی دھول

پروفیسر حکیم میاں عبدالرحمٰن عثمانی، گوجرانوالہ

(۶)

مکرم حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب مدیر اعلیٰ ماہنامہ 'محدث' لاہور

السلام علیکم! ۲۲/نومبر

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجھے ماہنامہ 'محدث' ملتے ہوئے ایک سال مکمل ہوگیا۔ محدث کے ایک سالہ اشتراک اور باقاعدہ مطالعہ سے مجھے اپنے محدود دینی علم میں اضافے کا بھرپور احساس ہوا۔

آپ تبلیغ دین مبین کا بے حد مفید اور بامقصد فرض انجام دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضرت ختمی مرتبت ﷺ کی خوشنودی حاصل کررہے ہیں۔

میں سنجیدگی سے محسوس کررہا ہوں کہ آپ کے اس مقدس جہاد بالقلم میں شرکت ضروری ہے۔ میں آپ کو چند اہم دوستوں اور احباب کی فہرست روانہ کررہا ہوں، ان سب کے نام ایک سال کے لئے محدث جاری کرنے کا اہتمام فرما دیا جائے۔ جزاکم اللہ خیرا

دعا گو ڈاکٹر یاسین رضوی، اسلام آباد

(۷)

محترم شیخ مولانا حافظ عبدالرحمٰن صاحب مدنی حفظہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۲۵/نومبر ۲۰۰۲ء

اللہ ربّ ِکائنات کی بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں آپ پر اور ان تمام احباب پر جو ماہنامہ محدث کے 'فتنہ انکارِ حدیث نمبر' شائع کرنے میں شامل ہیں۔ کیونکہ آپ نے محدث کا فتنہ انکار حدیث نمبر شائع فرما کر امامِ کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذاتِ مبارکہ پر اور آپؐ کے مقام پر گروہ منکرین حدیث کی طرف سے ڈالی گئی گرد کو صاف کر کے وکالت رسالت کا حق ادا کیا ہے اور ماہنامہ محدث کی یہ کوشش بھی بالکل اسی طرح قابل تحسین ہے جس طرح کہ 'رنگیلا رسول' کا جواب 'مقدس رسول'۔

آج منکرین حدیث سب سے بڑھ کر شاتم رسول اور نہ صرف منکر حدیث ، بلکہ درحقیقت منکرِ عظمتِ انبیا علیہم السلام ہیں۔ یہ گروہ قادیانیوں سے بڑھ کر گمراہ ہے ، کیونکہ مرزا غلام احمد قادیانی تو فردِ واحد تھا ، جس نے دعویٰ نبوت کی جسارت کی تھی جبکہ منکرین حدیث کا ہر شخص گویا دعویٰ رسالت کرتا ہے۔

اس لیے کہ یہ لوگ خود صاحب ِقرآن محمد مصطفیٰ ﷺ کی بیان کردہ قرآن مجید کی تفسیر وتعبیر کے منکر اور اپنی خودساختہ تفسیر کے قابل عمل ہونے کے مدعی ہیں اور ان کا یہ طرزِ عمل دعویٰ رسالت کے مترادف ہے۔

محترم! محدث کا یہ خصوصی شمارہ عین وقت پر شائع کیا گیا ہے کیونکہ آج کل منکرین

www.KitaboSunnat.com

حدیث اپنے بلوں سے نکل آئے ہیں اور احادیث کا انکار شدت کے ساتھ شروع کیا ہوا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کے بیرونی آقاؤں نے جو اسرائیل اور یورپ میں بیٹھے ہوئے ہیں، نے اس کام کے لئے انہیں خصوصی اَحکامات اور فنڈز مہیا کئے ہیں۔

محترم مولانا عبدالرحمٰن مدنی صاحب! ماہنامہ محدث کے اس خصوصی شمارہ میں فکر ِپرویز پر سے پردہ اُٹھایا گیا ہے۔ضرورت ہے کہ انکارِ حدیث کے جدید گروہوں کے عقائد ونظریات کے رد میں بھی خصوصی شمارے شائع کئے جائیں تاکہ بھولے بھالے لوگ ان کے جال میں پھنسنے سے بچ سکیں۔ اور محترم! آپ نے فتنہ انکار حدیث کے رد میں لکھی جانے والی کتب کی فہرست بھی شائع کی ہے کیا ہی اچھا ہوتا کہ ان کتب کے شائع کرنے والے اداروں کا پتہ بھی شائع کردیا جاتا تاکہ شائقین تحقیق کے لئے ان کتب کا حصول آسان ہوجاتا۔ والسلام

رانا عبدالعلیم خان صدر اہلحدیث یوتھ فورس، کراچی

(۸)

جناب محترمی ومکرمی مدیر محدث حافظ حسن مدنی صاحب السلام علیکم!

خیریت کا طالب بخیریت ۲۸/ اکتوبر ۲۰۰۲ء

کل ہی آپ کی طرف سے جریدہ محدث کی اشاعت ِخاص 'فتنہ انکار حدیث' ملا۔ نصف صدی کے بعد اس موضوع پر آپ کی یہ کاوش واقعی قابل ستائش ہے، خصوصاً مختلف دینی رسائل میں حجیت ِحدیث پر شائع ہونے والے مضامین کا اشاریہ۔

مولانا رمضان سلفی صاحب نے 'پرویز کے کفریہ عقائد' پر سطحی گرفت کی ہے اور چند ایک مضامین کا مطالعہ کیا ہے۔ میں نے اپنے مقالہ 'پرویز کے تصورِ الٰہ کا تحقیقی مطالعہ، قرآن حکیم کی روشنی میں' میں پرویز کے تصور الٰہ کو بہت نکھارا ہے۔ پرویز نے ذات باری کو قوانین کا پابند، مجبور اور مسلوب الاختیار قرار دیا ہے۔ اس نے صفت ِقدرت کو قانون کا نام دیا ہے اور قانون کے بارے میں وہ کہتا ہے کہ یہ قوانین خداوندی صفات ِخداوندی کے مظاہر ہوتے ہیں۔ یہ اصل نقطہ ہے۔ جبکہ صفت اپنے موصوف سے جدا نہیں ہوسکتی۔ (۲) پرویز دہریت کے برعکس، نظامِ کائنات میں اللہ تعالیٰ کو متصرف فی الکائنات نہیں مانتا۔ (۳) پرویز نے ویدانتی تصوف کی

www.KitaboSunnat.com

تردید کی ہے، لیکن اس نے جو فلسفہ وحدۃ الوجود پیش کیا ہے، جس سے کائنات اور اللہ تعالیٰ کی عینیت ثابت ہوتی ہے، کائنات قدیم ثابت ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ علتِ مادیہ کا محتاج ثابت ہوتا ہے، تیسرا انسان صفاتِ الٰہیہ کا مظہر ثابت ہوتا ہے۔ پرویز کا دعویٰ بھی یہی ہے کہ انسانی ذات صفاتِ خداوندی کا مظہر ہے۔ مظہریت کا یہ عقیدہ ہندوازم سے ماخوذ ہے۔ پرویز نے دراصل اسلام کا ایک نیا دین پیش کیا ہے۔ اور اسے پیش کرنے کے لئے مرکزِ ملت کا تصور قائم کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس عظیم کام پر ضرور اجر دے گا۔ والسلام

ظفر اقبال خان (مدیر اعلیٰ)

اسلامائزیشن انسٹیٹیوٹ، جھنگ

(۹)

محترم مدیر اعلیٰ صاحب　　سلام مسنون　　۲۲/ اکتوبر ۲۰۰۲ء

حجیت ِحدیث کے موضوع پر جس سلیقے سے قابل قدر مواد ترتیب دیا گیا ہے، وہ یقیناً لائق تحسین ہے۔ خاص طور سے رسائل میں انکارِ حدیث کا موضوع پر شائع شدہ مواد کا اشاریہ؛ اس عاجز کی جانب سے اس کامیاب اشاعت پر مبارکباد قبول فرمائیں۔

شاہ انجم بخاری　　پروفیسر شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج، حیدرآباد

ماہنامہ محدث کی اشاعتِ خاص پر دینی رسائل کے تبصرے

❶ ماہنامہ ’حکمتِ قرآن‘ لاہور، جنوری ۲۰۰۳ء ص ۵۶

’محدث‘ صحیح عقائد اور اسلام کی ٹھوس تعلیمات کی تبلیغ واشاعت کا ایک باوقار مجلّہ ہے، جس میں بلند پایہ علمی اور تحقیقی مضامین شائع ہوتے ہیں۔ محدث کا زیرتبصرہ شمارہ فتنۂ انکار حدیث پر خصوصی اشاعت ہے۔ اس شمارے میں بلند پایہ علماے حق کے وقیع مضامین کو حسن ترتیب سے آراستہ کرکے پیش کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے فتنۂ انکار حدیث کے اسباب بیان کئے گئے ہیں، جن میں سب سے بڑا سبب مغرب کی علمی مرعوبیت اور عقل پسندی کا رجحان ہے۔ اس کے بعد اس فتنہ کا تاریخی پس منظر بیان کیا گیا ہے۔ پرویز کے کفریہ عقائد کو بیان کرکے حجیت ِحدیث کی مضبوط بنیادیں واضح کی گئی ہیں۔ تدوین حدیث کے ضمن میں کی

www.KitaboSunnat.com

جانے والی کوششوں اور حفاظتِ حدیث کے مختلف ذرائع کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس فتنہ کی نمایاں ترین شخصیت غلام احمد پرویز ہے، جس کے گمراہ کن افکار اور عجیب وغریب قرآنی تعبیرات کی بنا پر امتِ اسلامیہ کی صاحبِ علم وفضل شخصیات نے اسے خارج از اسلام قرار دیا ہے۔ ان علما میں پاکستان کے علاوہ عالم عرب کے ممتاز اہل علم بشمول امام کعبہ، مفتی اعظم سعودی عرب اور شیخ عبدالعزیز بن بازؒ وغیرہ شامل ہیں۔

اس اشاعتِ خاص میں شامل مختلف اشاریہ جات جو اس موضوع پر شائع ہونے والی کتب اور مضامین کا احاطہ کئے ہوئے ہیں، نہایت گراں قدر علمی سرمایہ ہیں۔ مختصراً یوں کہنا چاہئے کہ 'محدث' کا یہ شمارہ فتنۂ انکارِ حدیث پر انسائیکلو پیڈیا کا درجہ رکھتا ہے۔

مبصر: محمد یونس جنجوعہ

2 ماہنامہ 'بیدار ڈائجسٹ' مارچ ۲۰۰۳ء ص ۳۶

رسالہ محدث ایک بلند پایہ علمی، دینی اور اصلاحی ماہنامہ ہے جو گذشتہ ۳۴ سال سے معروف عالم دین مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی صاحب کی زیر ادارت شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالے کو ہم بلامبالغہ پاکستان کے صفِ اوّل کے دینی اور علمی رسائل میں شمار کرسکتے ہیں۔ مختلف علمی اور دینی موضوعات پر اس کے تحقیقی مضامین بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان پر مناظرانہ کے بجائے خیرخواہانہ اور مصلحانہ رنگ غالب ہوتا ہے۔ زیر نظر شمارہ 'فتنۂ انکار حدیث' کے موضوع پر اس کی اشاعتِ خاص ہے جسے نہایت سلیقے سے مرتب کیا گیا ہے۔

انکارِ حدیث کا گمراہ کن فتنہ بہت پرانا ہے اور ہر دور میں علماءِ حق اس پر محکم اور ناقابل تردید دلائل کی ضربیں لگا کر عامۃ الناس (مسلمانوں) کو اس میں مبتلا ہونے سے بچا چکے ہیں۔ اس شمارے میں اس موضوع پر بہت سے علماءِ حق کے نہایت جامع اور ایمان افروز مضامین شامل ہیں۔ ان کو ذیل کے عنوانات کے تحت تقسیم کردیا گیا ہے: (۱) پرویزیت (۲) تاریخ وتدوین حدیث (۳) حجیتِ حدیث (۴) اشاریہ جات: برصغیر میں انکار حدیث کا لٹریچر، دفاعِ حدیث اور اہل حدیث، دینی رسائل میں حجیت حدیث پر چھپنے والے مضامین۔

مقالہ نگاروں میں پروفیسر منظور احسن عباسی، مولانا رمضان سلفی، مولانا محمد دین قاسمی،

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر عبداللہ عابد، حافظ عبدالرحمٰن مدنی، مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے اسماء گرامی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ دوسرے اصحاب کے مضامین بھی بڑے وقیع ہیں۔ چوتھے حصے کے اشاریئے نہایت محنت سے مرتب کئے گئے ہیں۔ یہ اشاریئے فتنہ انکار حدیث کے موضوع پر تحقیق کرنے والوں کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی ترتیب و تدوین پر جو عرق ریزی کی گئی ہے، اس کے لئے ڈاکٹر خالد رندھاوا صاحب، جناب عبدالرشید عراقی صاحب اور ادارۂ محدث داد و ستائش کے مستحق بھی ہیں اور اہل علم کے شکریہ کے بھی۔ اس خوبصورت اشاعت خاص کا مطالعہ نہ صرف معلومات میں اضافہ کرتا ہے بلکہ ذہنوں سے حدیث کے بارے میں ہر قسم کے کانٹے بھی نکال دیتا ہے۔ کوئی پڑھا لکھا مسلمان گھرانا اور کتب خانہ اس سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔

ہمارا مشاہدہ ہے کہ منکرین حدیث میں سے اکثر اسماء الرجال اور جرح و تعدیل کے فن یا علم کے معانی اور مفہوم سے یکسر بیگانہ ہیں۔ کاش یہ برخود غلط لوگ ان جانگسل کاوشوں سے آگاہ ہوتے جو محدثین کرامؒ نے روایات کی جانچ پڑتال اور چھان بین کے لئے کیں۔ ایسے افراد سے ہماری دردمندانہ استدعا ہے کہ وہ اس خصوصی اشاعت کا مطالعہ ضرور کریں۔ یہ مطالعہ ان کے لئے نفع بخش ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ (مبصر: طالب الہاشمی)

3 ماہنامہ 'الشریعہ' جنوری ۲۰۰۳ء ص ۴۶

ماہنامہ 'محدث' لاہور ایک علمی و دینی جریدہ ہے جو ہمارے محترم اور بزرگ دوست مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی کی زیرادارت ایک عرصہ سے علمی محاذ پر مصروف کار ہے اور علمی وفکری فتنوں سے اُمت کو خبردار کرتے رہنا اس کا خصوصی مشن ہے۔ فتنۂ انکارِ حدیث پر 'محدث' کی خصوصی اشاعت اس وقت ہمارے سامنے ہے جس میں دورِ حاضر میں انکارِ حدیث کے پس منظر اور اس کے دینی و ملی مضرات و نقصانات پر مختلف علمی مقالات کی صورت میں روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کے ساتھ ملک کے دیگر دینی جرائد میں اس حوالے سے شائع ہونے والے مقالات و مضامین کا ایک جامع اشاریہ بھی شامل کیا گیا ہے جو تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے بہت فائدہ کی چیز ہے۔ (مبصر: مولانا زاہد الراشدی)

www.KitaboSunnat.com

4 ہفت روزہ 'اہلحدیث' لاہور، ٦ دسمبر ٢٠٠٢ء ص ٣٠

'محدث' ایک فکری، علمی اور تحقیقی رسالہ ہے۔ اس میں شائع ہونے والے مضامین مفید اور فکر انگیز ہوتے ہیں۔ نئے جنم لینے والے نظریات اور دیگر نو پیش آمد مسائل پر بھی اظہارِ خیال ہوتا ہے اور ٹھوس علمی مسائل بھی دنیائے مجلّہ کا حسن ہوتے ہیں۔ 'محدث' کا زیر تبصرہ شمارہ 'فتنہ انکارِ حدیث' کے عنوان پر مشتمل ہے۔

یہ ایک وقیع علمی نمبر ہے جس میں فتنۂ انکار حدیث پر ایک عمدہ اداریہ اور پھر تدوین حدیث پر درج ذیل مضامین ہیں: عہد ِنبویؐ میں کتابت ِحدیث، حفاظت ِحدیث میں حفظ کی اہمیت اور حفاظت ِحدیث کے مختلف ذرائع۔ گویا ان مضامین میں حدیث کی تاریخ، تدوین اور اس کی حقیقت واہمیت کو شرح وبسط سے پیش کیا گیا ہے اور اس بارے میں منکرین حدیث کی طرف سے وارد ہونے والے اعتراضات اور شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔ حجیت ِحدیث کے حوالے سے درج ذیل مضامین شامل اشاعت ہیں: حجیت ِحدیث پر بعض شبہات کا جائزہ، حجیت ِحدیث اور فتنۂ انکارِ حدیث، مقامِ حدیث اور بزمِ طلوعِ اسلام اور اسی طرح انکارِ حدیث؛ حق یا باطل؟ ان مضامین میں حدیث ِرسولؐ کی حجیت کا بیان ہے اور حدیث کا انکار کرنے والوں کا علمی محاسبہ کیا گیا ہے۔

پرویزیت عنوان کے تحت حدیث کا انکار یا استخفاف کرنے والوں کو بھی طشت از بام کیا گیا ہے کہ انہوں نے کس قدر دیدہ دلیری سے پیغمبر اسلام ﷺ کی احادیث پر اپنی کج فکری کے مسموم نشتر چلائے اور اسلام کا حلیہ بگاڑنے کی ناکام اور نامراد کوششیں کیں۔ مجلّہ کے اس حصہ میں مسٹر غلام احمد پرویز کی کتابوں اور منکرین حدیث کے دوسرے لٹریچر کے اقتباسات، ان کے اصل نظریات وافکار کو زیر بحث لاکر ان کی کجی واضح کی گئی ہے کہ حدیث کا انکار کرکے یہ لوگ کس طرح قرآن سے بھی من مانے انداز میں کھیلتے رہے۔ قرآنی آیات کی من پسند تاویلات کرتے رہے اور دین کا مذاق اڑاتے رہے۔ مسٹر غلام احمد پرویز کے متعلق وہ فتاویٰ بھی مجلّہ کا زیور ہیں جن میں سعودی، کویتی، پاکستانی اور دوسرے علماء نے پرویزیوں کو خارج از ملت قرار دیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

مجلّہ کے آخر میں برصغیر میں انکار حدیث کا لٹریچر، دفاعِ حدیث میں اہلحدیث کا کردار اور حجیتِ حدیث پر دینی رسائل و جرائد کے مضامین کا اشاریہ بھی شامل اشاعت ہے جو کہ بڑا مفید اور محنت طلب کام ہے۔ مجلّہ 'محدث' کی یہ اشاعتِ خاص دین حنیف کی واقعی بہت بڑی خدمت ہے جو محدث کے حصہ میں آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اصحابِ 'محدث' کی اس کوشش کو بارآور فرمائے اور حدیث کا انکار یا استخفاف کرنے والوں کو ہدایت عطا فرمائے۔ آمین!

(تبصرہ نگار: حافظ محمد بلال حماد)

5 ماہنامہ 'الاسلام' کراچی، جلد۱ شمارہ ۷، رمضان ۱۴۲۳ھ، ص۶۲

فتنۂ انکار حدیث کے بارے میں الحمدللہ اُردو میں بہت اچھی اور نہایت مدلل کتابیں موجود ہیں، لیکن یہ کتابیں ان دنوں آسانی سے دستیاب نہیں، اسی لئے ماہنامہ 'محدث' کا یہ خصوصی شمارہ وقت کی ایک ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

اس شمارے کو چار حصوں میں منقسم کیا گیا ہے: ''پرویزیت، تاریخ تدوین حدیث، حجیت حدیث اور اشاریہ جات'' ہماری ناچیز رائے میں پرویز صاحب کو غیر ضروری اہمیت دی گئی ہے۔ دوسرے اور تیسرے حصوں کو اوّلیت دی جاتی تو بہتر تھا۔ اس کے بعد 'پرویزیت' کا حصہ ہوتا۔ 'اشاریہ جات' کے حصے سے اس شمارے کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوا ہے اور آج کے قاری کو اس موضوع پر موجود مواد سے آگاہی ہوجاتی ہے۔ خاص طور پر دینی رسائل میں حجیتِ حدیث پر مضامین کا اشاریہ، ایک اہم کاوش ہے۔ کتابوں اور رسالوں میں 'مدفون' مضامین کی تلاش سے فکر اور مطالعے کی راہیں وسیع تر ہوتی ہیں۔ اگر مستقبل قریب میں محدث کے مدیرانِ کرام، رسالوں کے منتخب مضامین کو ترتیب دے کر ایک خصوصی شمارہ شائع کردیں تو وہ زیرنظر شمارے کی ایک تکمیلی صورت ہوگی۔ مبصر: ادارہ 'الاسلام'

6 ماہنامہ 'صدائے ہوش' ماہ جنوری ۲۰۰۳ء، ص ۲۶

حضرت مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی صاحب کے زیرادارت شائع ہونے والا ماہنامہ 'محدث' علمی، تحقیقی اور فکری مضامین کے اعتبار سے بہت جاندار اور شاندار رسالہ ہے، جو اپنی وسعتِ فکر اور تحقیقی مسائل کی وجہ سے علمی دنیا میں بلند مقام رکھتا ہے۔ ماہنامہ محدث نے عمر

www.KitaboSunnat.com

دراز پائی اور وہ گذشتہ ۳۴ سال سے دعوتِ دین کا فریضہ ادا کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ ماہنامہ محدث کے مضامین معیاری اور تحقیقی ہوتے ہیں اور اس میں قرآن اور حدیث سے مسائل کو نکھار کر پیش کیا جاتا ہے۔ ماہنامہ محدث نے ہر اس فتنے کی سرکوبی بھی کی ہے جو اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف لب کشائی کرتا ہے۔

محدث کا زیر تبصرہ شمارہ 'فتنۂ انکار حدیث' کے عنوان پر مشتمل ہے۔ اس میں فتنہ انکار حدیث سے متعلق مختلف اہل قلم کے مضامین شامل ہیں۔ موضوع سے متعلق اہل قلم حضرات نے خوب دادِ تحقیق دی ہے اور انکارِ حدیث کے فتنہ کا کھل کر ٹھوس دلائل سے استیصال کیا ہے۔ شروع میں فتنۂ انکار حدیث پر زبردست اداریہ ہے، جس میں مختلف پہلوؤں سے انکارِ حدیث کے فتنہ کا جائزہ لیا گیا ہے......

اس دورِ فسطائیت میں جبکہ اسلام، پیغمبر اسلام اور حدیث پر بعض کج فہم اور کوتاہ بین قسم کے لوگ اعتراض کررہے ہیں، محدث کی یہ کاوش قابل قدر ہے۔ اس میں پرویزیت کا ردّ ہے، فتنہ انکار حدیث کا استیصال ہے اور خوبصورت پیرائے میں حدیثِ نبویؐ کا دفاع ہے۔ ویسے تو اس اشاعتِ خاص کے تمام ہی مضامین بے مثال ہیں لیکن خاص طور سے مولانا محمد رمضان سلفی، پروفیسر محمد دین قاسمی، حافظ حسن مدنی، حافظ عبدالرحمٰن مدنی، مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری اور ڈاکٹر خالد رندھاوا صاحب کے مضامین پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ فتنۂ پرویزیت اور انکارِ حدیث سے متعلق یہ ایک اہم دستاویز ہے۔ اس کی تدوین و ترتیب پر ہم حضرت حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور ادارۂ محدث کے اراکین کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔

(تبصرہ نگار: محمد رمضان یوسف سلفی)

7 ماہنامہ 'آبِ حیات' لاہور، نومبر ۲۰۰۲ء، ص ۲۶

پیش نظر کتاب ماہنامہ 'محدث' لاہور کا فتنہ انکار حدیث نمبر ہے۔ 'محدث' انتہائی وقیع اور معلومات افزا رسالہ ہے۔ 'محدث' کے مدیر اعلیٰ مولانا عبدالرحمٰن مدنی ہیں، جو اہلحدیث مسلک کے بڑے علما میں شمار ہوتے ہیں، انکے عمومی لٹریچر اور تحریروں میں بڑا ٹھوس اور مضبوط مواد شامل ہوتا ہے۔ حالاتِ حاضرہ کے تناظر میں 'محدث' نے ہمیشہ ایک عالمانہ کردار ادا کیا ہے۔

موجودہ زمانہ میں جدیدیت کے گمراہ کن نظریات نے جنم لیا ہے، جنہوں نے نوجوان نسل کو حدیثِ رسول اللہ ﷺ سے برگشتہ کرنے کی شرارت شروع کررکھی ہے، ایسے سنگین حالات میں 'محدث' کا یہ خاص نمبر انتہائی اہم اور مفید کاوش ہے، اس شمارے میں قافلہ تحریر کے بڑے بڑے دانشوروں کی نگارشات شامل ہیں۔

اس شمارے کے چند اہم عنوانات یہ ہیں: (۱) پرویزیت (۲) تاریخ تدوین حدیث (۳) حجیتِ حدیث (۴) اشاریہ جات ...... ان چار مرکزی عنوانات کے ذیل میں سینکڑوں علمی مضامین پوشیدہ ہیں۔ برصغیر میں فتنہ انکار حدیث کے آغاز سے لے کر اس فتنہ کے گمراہ کن افکار تک ہر عنوان پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے، اور منکرین حدیث کو شافی جواب دیا گیا ہے۔ اور اس فتنہ کے مردود بانیوں کی قبروں پر علم وعرفان کے کوڑے برسائے گئے ہیں۔ ماہنامہ 'آبِ حیات' اپنے جلیل القدر معاصر 'محدث' کو اس عظیم علمی وتحقیقی کاوش پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور حافظ حسن مدنی (مدیر) کو مزید آگے بڑھنے کی توفیق بخشے۔ (مبصر: محمود الرشید حدوٹی)

8 ماہنامہ 'الرشید' لاہور، فروری ۲۰۰۳ص ۱۰۸

حدیث وسنت کی حجیت وشرعی حیثیت کے متعلق شروع ہی سے فتنۂ انکار حدیث پیدا ہوا جو صرف درایت اور عقل سے حدیث کو پرکھتا اور دیکھتا ہے۔ عقول انسانی متفاوت اور متضاد ہیں، اس لئے ہر ایک نے اپنی اپنی عقل کے ترازو سے حدیث کو تولا، انکار حجیت حدیث کے علاوہ ان میں کوئی قدرِ مشترک نہیں کہ ہر کوئی اپنی عقل استعمال کرتا ہے۔ تیرہویں، چودہویں صدی میں اس کو خاصا عروج ہوا اور کئی ایک ضال مضل افراد پیدا ہوئے لیکن حدیث کے عشاق نے ان کے دانت کھٹے کردیئے۔

مختلف اوقات میں مختلف جرائد نے حجیتِ حدیث پر عمدہ نمبر نکالے۔ ماہنامہ 'محدث' کا نمبر اس میں تازہ اور مفید اضافہ ہے جس میں قابل قدر حضرات کے قیمتی مضامین ہیں ......

سرسید احمد خاں، غلام احمد پرویز، عبداللہ چکڑالوی وغیرہ ہر کوئی اپنے عقل کے گھوڑے دوڑاتا ہے اور کاغذی گھوڑے بہت دوڑتے ہیں۔ بہرحال ماہنامہ 'محدث' نے حافظ حسن مدنی

www.KitaboSunnat.com

حفظہ اللہ کی ادارت میں بیش قیمت مضامین جمع کئے ہیں۔ کاغذ وطباعت عمدہ ہے۔ آخر میں آج تک منکرین حدیث کے رد میں شائع ہونے والی کتب اور رسائل کا ذکر ہے جو ۳۲ صفحات پر پھیل گیا ہے۔ (مبصر: عبدالرشید ارشد)

⑨ روزنامہ 'نوائے وقت' لاہور: سنڈے میگزین ۲۷/اپریل ۲۰۰۳ء

انکارِ حدیث کا گمراہ کن فتنہ بہت پرانا ہے اور ہر دور میں علماءِ حق اس پر محکم اور ناقابل تردید دلائل کی ضربیں لگا کر عامۃ الناس (مسلمانوں) کو اس میں مبتلا ہونے سے بچاتے چلے آرہے ہیں۔ علامہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی کی زیرادارت مجلس التحقیق الاسلامی، جے بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور کے ماہنامہ محدث کا فتنۂ انکار حدیث نمبر اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہے۔ ۲۸۰ صفحات پر مشتمل مجلّے کے اس خصوصی شمارے میں اس موضوع پر بہت سے علمائے حق کے نہایت جامع اور ایمان افروز مضامین شامل ہیں۔ ان کو ذیل کے عنوانات کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے: (۱) پرویزیت (۲) تاریخ وتدوین حدیث (۳) حجیتِ حدیث (۴) اشاریہ جات

برصغیر میں انکارِ حدیث کا لٹریچر، دفاعِ حدیث اور اہل حدیث دینی رسائل میں حجیت حدیث پر چھپنے والے مضامین کی تفصیل ہے۔ علمی، دینی اور اصلاحی ماہنامہ رسالہ محدث گزشتہ ۳۴/سال سے علامہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی کی زیرادارت شائع ہو رہا ہے۔ خصوصی شمارے کی قیمت محض سو روپیہ رکھی گئی ہے۔ (مبصر: ڈاکٹر انور سدید)

⑩ ماہنامہ 'طلوع اسلام' لاہور اپریل ۲۰۰۳ء

ماہنامہ 'طلوعِ اسلام' کے اپریل ۲۰۰۳ء کے شمارے میں بھی محدث کے اس شمارے پر نظر کرم فرمائی گئی ہے۔ مضمون نگار خواجہ ازہر عباس نے محدث کے علمی اُسلوب اور مقالات کے متین طرزِ تحریر کی تعریف کرتے ہوئے دو نکات پر اپنا نکتہ نظر تفصیلاً پیش کیا ہے۔ لکھتے ہیں

> "ماہنامہ محدث علمی اور اصلاحی مجلّہ ہے، جو دینی حلقوں میں معروف اور پسندیدہ مجلّہ ہے۔ اس کے مدیرِ اعلیٰ حافظ عبدالرحمٰن مدنی مشہور عالم دین ہیں۔ اور اپنی علمی اور دینی وجاہت کے باعث اپنا خاص مقام رکھتے ہیں...... اس ماہنامہ کا اگست وستمبر کا شمارہ فتنہ انکارِ حدیث پر خاص نمبر ہے، جس میں انکار حدیث کے اسباب، اس کی تاریخ، اس کے نظریات اور انکار کرنے والوں کے باہمی اختلافات کو پیش کیا گیا ہے۔ سارا مواد

www.KitaboSunnat.com

بہت محنت اور کاوش سے دستیاب کیا گیا ہے۔'' (صفحہ ۱۸)

۱۶ صفحات پر مشتمل اس مضمون کی مکمل اشاعت تو یہاں ممکن نہیں ۔ لیکن مضمون نگار کو محدث کے اس خاص نمبر سے یہ شکایت ہے کہ

'' حدیث شریف کے سلسلے میں اصل مسئلہ اس کو وحی الٰہی قرار دینے کا ہے۔ ۲۸۰ صفحات کے اس رسالہ میں اس مسئلہ کو صرف ایک جگہ بیان کیا گیا ہے، حالانکہ مرکزی نکتہ یہی ہے۔ اُمت ِمسلمہ کو سب سے زیادہ نقصان اسی غلط نظریہ سے پہنچا......!!''

اس سے اگلے ۵ صفحات میں انہوں نے اپنا موقف اس بارے میں تفصیل سے پیش کیا ہے، جس کا خلاصہ یہی ہے کہ وہ سنت ِرسول کو وحی ماننے کے لئے تیار نہیں۔ انہوں نے یہ شکوہ بھی کیا کہ سنت کے وحی نہ ہونے پر اہل ِقرآن (منکرین سنت) نے تو دلائل کے انبار لگا دیے ہیں، لیکن سنت ِرسول کو وحی ماننے والوں نے اپنے موقف کو کبھی دلائل کے ساتھ پیش نہیں کیا۔

آگے صفحہ ۲۴ پر لکھتے ہیں:

''یوں تو اس موقر رسالہ کے سارے مضامین سنجیدہ ہیں، اور زبان بھی متین ہے اور مضامین تحقیق پر مبنی ہیں لیکن 'اطاعت ِرسول اور پرویز' کے عنوان سے مقالہ تحریر کرنے والے پروفیسر منظور احسن عباسی کا انداز اور زبان متانت سے گری ہوئی ہے......

اس جریدہ میں تمام علماء نے عموماً شریفانہ لہجہ اختیار کیا ہے لیکن پروفیسر صاحب کے پیرایۂ بیان سے انہیں شکایت ہے۔''

صفحہ ۲۵ سے صفحہ ۳۳ تک مضمون نگار نے اپنے تصور مرکز ِملت پر تفصیلاً روشنی ڈالی ہے، اور محدث میں مولانا رمضان سلفی اور پروفیسر منظور احسن عباسی کے مرکزِ ملت کے اعتراض پر اپنا موقف پیش کیا ہے۔ ☆☆

اطلاع: فتنہ انکارِ حدیث نمبر میں اس موضوع پر شائع ہونے والی کتب ومضامین کی فہرستیں شائع کی گئی تھیں۔ بعض قارئین نے مزید کتب کی نشاندہی بھی کی ہے، جسے عنقریب مستقل طور پر شائع کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

ممتاز قادر الکلام پنجابی شاعر مولانا عبد الصمد آف عینو آنہ طویل علالت کے بعد ۲۳/۲۴ اپریل کی درمیانی رات تاندلیانوالہ میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ان کی نمازِ جنازہ پر ان کی معروف نظم ''چابی عمر دی لگ جانی، اے گھڑی چلدی چلدی رک جانی!'' کو پڑھ کر انہیں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ نمازِ جنازہ مولانا عبد اللہ امجد چھتوی نے اگلے روز صبح ۱۰ بجے پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ مولانا کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے، اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ ادارۂ محدث ان کے اہل خانہ سے تعزیت کرتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com